السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عیسائی اور ہندو وغیرہ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے ان سے میل جول رکھنا ان کے ساتھ کھانا پینا، گفتگو کرنا اور حسن معاملہ کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعوت الی اللہ، اسلامی تعلیمات کی تشریح و توضیح، دین حنیف اپنانے کی ترغیب دینا، دین داروں کے لیے اچھے انجام کا بیان اور بے دین لوگوں کے لیے سزا و عقاب کے اظہار جیسے امور کی انجام دہی کے لیے کفار اور غیر مسلم لوگوں سے میل ملاپ کرنا، ان کے ساتھ مجلس کرنا اور انس و مودت کا اظہار کرنا جائز ہے، چونکہ اس کا انجام اچھا ہے، لہذا اس بارے میں ان کی مصاحبت اور دوستی کا اظہار قابل معافی ہے۔ شیخ ابن جبرین

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 57

محدث فتویٰ